سوال

(1078) بوڑھی عورت کے ساتھ مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اجنبی عورت اگر بوڑھی ہو تو اس کے ساتھ مصافحہ کا کیا حکم ہے اور اسی طرح اگر وہ اپنے ہاتھ پر کوئی کپڑا وغیرہ لپیٹ کر یہ کام کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا اپنے غیر محرموں سے مصافحہ تو مطلقا ناجائز ہے خواہ وہ جوان ہوں یا بوڑھی، اور مقابلے میں کوئی جوان ہو یا بوڑھا۔ کیونکہ اس میں ان دونوں کے لیے فتنے کا ڈر ہے۔ آپ علیہ السلام سے صحیح سند سے ثابت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ :

إنی لا أصافح النساء

''میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا۔'' (سنن النسائی، کتاب البیعۃ، باب بیعۃ النساء، حدیث: 4181، سنن ابن ماجہ، کتاب الجھاد، باب بیعۃ النساء، حدیث: 2874 ومسند احمد بن حنبل: 6/353، حدیث: 27051۔)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ :

''اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا۔ آپ کی ان سے بیعت زبانی ہوا کرتی تھی۔'' (صحیح بخاری، کتاب الطلاق، باب اذا اسلمت المشرکۃ۔۔۔۔۔، حدیث: 4983، وصحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب کیفیۃ بیعۃ النساء، حدیث: 1866 وسنن ابن ماجہ، کتاب الجھاد، باب بیعۃ النساء، حدیث: 2875۔)

اور اس میں بھی کوئی فرق نہیں ہے کہ مصافحہ کرنے والی اپنے ننگے ہاتھ سے مصافحہ کرے یا اس پر کوئی کپڑا لپٹا ہو۔ فتنے سے بچاؤ کے پیش نظر اور دیگر عمومی دلائل کا تقاضا یہی ہے کہ یہ عمل ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

صفحہ نمبر758

محدث فتویٰ